اظہارِ زینت
کس کے لیے؟
eBook
ڈاکٹر فرحت ہاشمی

# اظہارِ زینت

## کس کے لیے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

کتاب ـــــــــــــــــــــ اظہار زینت کس کے لیے؟
تالیف ـــــــــــــــــــــ ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ـــــــــــــــــــــ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ـــــــــــــــــــــ اول
تعداد ـــــــــــــــــــــ 5000
ISBN ـــــــــــــــــــــ 978-969-690-013-9
تاریخ اشاعت ـــــــــــــــــــــ اپریل 2018ء، شعبان 1439ھ

## ملنے کے پتے

پاکستان
7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
**www.alhudapublications.org**
**www.alhudapk.com** **www.farhathashmi.com**

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
**www.alhudaonlinebooks.com**

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
**www.alhudainstitute.ca**

برطانیہ
14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.
فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096
**alhudauk.info@gmail.com**
**alhudaproducts.uk@gmail.com**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

# مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مرد اور عورت کی شکل میں پیدا کیا اور دونوں کو مخصوص شکل وصورت اور صلاحیتوں سے نوازا۔ مرد کو سخت جان بنایا جبکہ عورت کو حسن ونزاکت سے نوازا اور فطری طور پر عورت میں زیب وزینت اختیار کرنے کا شوق رکھ دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ [الزّخرف:18] ''کیا بھلا وہ جو زیورات میں پالی جاتی ہے''۔

گویا وہ بچپن سے ہی خوبصورت لباس زیورات پہننے کا شوق رکھتی ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک مومنہ عورت اس شوق کی تکمیل کے لیے شریعت کی مقرر کردہ حدود وشرائط کو جانے تاکہ زیب وزینت کا اظہار ربّ کی مرضی کے مطابق ہو۔ اس مختصر سے کتابچہ میں یہی بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہم سب کے لیے فائدہ مند بنادے۔ آمین

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

| | | |
|---|---|---|
| 1 | وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ | اور مومن عورتوں سے کہہ دیجیے |
| 2 | یَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِہِنَّ | اپنی نگاہیں نیچی رکھیں |
| 3 | وَیَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَہُنَّ | اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں |
| 4 | وَلَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَہُنَّ اِلَّا مَا ظَہَرَ مِنۡہَا | اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو خود ظاہر ہو جائے |
| 5 | وَلۡیَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُوۡبِہِنَّ | اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں |
| 6 | وَلَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَہُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اٰبَآئِہِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِہِنَّ | اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ کے یا اپنے شوہروں کے باپ کے یا اپنے بیٹوں کے |
| 7 | اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِہِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِہِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اِخۡوَانِہِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِہِنَّ اَوۡ نِسَآئِہِنَّ | یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے |
| 8 | اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُنَّ اَوِ التّٰبِعِیۡنَ غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَۃِ مِنَ الرِّجَالِ | یا اپنے غلاموں کے یا وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی رغبت نہ رکھتے ہوں |
| 9 | اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡہَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ | یا وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں |
| 10 | وَلَا یَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِہِنَّ لِیُعۡلَمَ مَا یُخۡفِیۡنَ مِنۡ زِیۡنَتِہِنَّ | اور اپنے پاؤں زمین پر مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت لوگوں کو معلوم ہو جائے |
| 11 | وَتُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ جَمِیۡعًا اَیُّہَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ O [النّور:31] | اور اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ |

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ

## اور مومن عورتوں سے کہہ دیجیے!

### مومنات کون؟

- ایمان لانے والیاں
- ماننے کے بعد اُن احکامات پر عمل کرنے والیاں
- اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کا حکم دل سے مان لینے والیاں
- اللہ سے اپنی محبت کے دعوے کو سچ کر دکھانے والیاں

### اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی اختیار کرنے والے مرد اور عاجزی اختیار کرنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے مغفرت اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ [الاحزاب:35]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ

## وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

- حرام چیزوں پر نگاہ نہ ڈالیں
- اچانک نظر پڑ جائے تو نظر پھیر لیں
- کسی مرد یا کسی عورت کا ستر نہ دیکھیں
- تاک جھانک نہ کریں
- نامحرم مردوں کو نگاہ بھر کر نہ دیکھیں
- شہوت کی نظر سے نہ دیکھیں
- فحش تصاویر اور فحش مناظر نہ دیکھیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:...زِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ... ''نظر بازی آنکھوں کا زنا ہے''۔ [صحیح البخاری:6243]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دوں گا!
جب بات کرو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو ادا کرو،
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو''۔

[مسند احمد: 22757]

# وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوجَهُنَّ

## اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں

- جسم کے قابل ستر حصّے چھپا کر رکھیں۔*
- بلا ضرورت اپنے جسم کا کوئی حصہ نہ کھولیں۔
- زنا، بدکاری اور فحاشی سے بچیں۔
- ہم جنس پرستی سے دور رہیں۔
- جانوروں یا مصنوعی آلات سے جنسی خواہش پوری نہ کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”کوئی مرد کسی مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو دیکھے،
کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ برہنہ ایک کپڑے میں نہ لیٹے
اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ برہنہ ایک کپڑے میں لیٹے“۔

[صحیح مسلم:768]

☆ باریک اور تنگ لباس خصوصًا چست پاجامے ستر ڈھانپنے کے تقاضے پورے نہیں کرتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

## اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

- جسمانی ساخت اور شکل وصورت کی خوب صورتی کو نمایاں نہ کریں۔
- مصنوعی و آرائشی زینت جیسے زیور، لباس یا میک اپ وغیرہ چھپا کر رکھیں۔
- باریک لباس نہ پہنیں۔
- گھر سے نکلتے وقت تیز خوشبو نہ لگائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دو قسم کے لوگ جہنمی ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا۔ وہ لوگ جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔ وہ عورتیں جو لباس پہن کر بھی بے لباس ہوں گی، مائل کرنے والیاں، مائل ہونے والیاں گویا ان کے سر بختی اونٹ کے کوہان کی مانند ہوں گے، وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اور اتنی دور سے آتی ہوگی''۔

[صحیح مسلم:5582]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

## سوائے اس کے جو اس میں سے ظاہر ہو جائے

**وہ زینت**

- جو خود بخود ظاہر ہو جائے ، نہ کہ ظاہر کی جائے مثلاً چادر کا ہوا میں اڑ جانا اور زینت کا کھل جانا۔
- جس کو چھپانا ممکن نہ ہو جیسے چادر، گاؤن یا سکارف وغیرہ۔
- جسمانی ساخت میں سے دراز قد یا متناسب جسم ہونا۔

سیدنا ابن مسعودؓ فرماتے ہیں:

کَالرِّدَاءِ وَ الثِّیَابِ

”جیسے چادر اور کپڑے“۔

[تفسیر ابن کثیر، ص:45]

☆ یاد رہے! زینت ظاہر ہونے اور ظاہر کرنے میں فرق ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ

## اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں

- خِمار یعنی سر کے کپڑے یا دوپٹے سے خواتین سر، بال، کان، گردن اور سینہ ڈھانپ کر رکھیں۔
- باریک دوپٹہ جس میں سے بال اور گردن جھلک رہے ہوں نہ اوڑھیں۔
- زمانۂ جاہلیت میں عورتیں پردے کا اہتمام نہیں کرتی تھیں بلکہ جب کوئی عورت مردوں کے پاس سے گزرتی تو اپنے سینے کو کھول کر گزرتی۔ بسا اوقات وہ اپنی گردن، بالوں کی مینڈھیاں اور کانوں کی بالیاں تک ننگا کر لیتی تھی لہٰذا اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کو حکم دیا کہ وہ ایسے مواقع پر پردے کا اہتمام کریں۔

سیدہ عائشہؓ فرمایا کرتی تھیں:

جب یہ آیت ﴿وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ﴾ نازل ہوئی

تو ان سب نے اپنے تہہ بند کو کناروں سے پھاڑ کر ان کی اوڑھنیاں بنا لیں''۔

[صحيح البخاری:4759]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا

## اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر

## اپنے شوہروں کے لیے

- پسندیدہ اور مطلوب ہے کہ شوہر کے سامنے ہر طرح کی زینت کا اظہار کریں۔
- عورت اپنے شوہر کے سامنے حد درجہ اظہار زینت کر سکتی ہے جو کہ کسی دوسرے کے سامنے نہیں کر سکتی۔

## یا اپنے باپوں کے لیے

- باپ
- دادا
- پردادا
- نانا
- پرنانا
- اوپر تک
- آباؤ اجداد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بہترین عورت وہ ہے کہ جب تم اسے دیکھو تو تمہیں خوش کر دے،

جب تم اسے کوئی حکم دو تمہاری اطاعت کرے

اور تمہاری غیر موجودگی میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے''۔

[المعجم الکبیر للطّبرانی:386]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

## یا اپنے شوہروں کے باپ کے لیے

- شوہر کا باپ (سسر)
- شوہر کا دادا
- شوہر کا پردادا
- شوہر کا نانا
- شوہر کا پرنانا
- اوپر تک آباؤ اجداد

## یا اپنے بیٹوں کے لیے

- بیٹے
- پوتے
- پڑپوتے
- نواسے
- پڑنواسے
- نیچے تک

## یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے لیے

- شوہر کے پوتے
- شوہر کے نواسے
- نیچے تک

## یا اپنے بھائیوں کے لیے

- سگے بھائی
- سوتیلے بھائی
- رضاعی بھائی

## یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لیے

- سگے بھائیوں کی اولاد
- سوتیلے بھائیوں کی اولاد
- رضاعی بھائیوں کی اولاد
- یعنی بھتیجے
- بھتیجوں کے بیٹے
- پوتے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

## یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لیے

- سگی بہنوں کی اولاد
- سوتیلی بہنوں کی اولاد
- رضاعی بہنوں کی اولاد
- یعنی بھانجے
- بھانجوں کے بیٹے
- پوتے

## یا اپنی عورتوں کے لیے

- قابلِ اعتماد اور باکردار عورتیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَاَنَّهُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا ''کوئی عورت کسی عورت کے جسم کے ساتھ جسم نہ لگائے کہ وہ اپنے شوہر سے اس کا حلیہ بیان کرے کہ گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے''۔ [صحيح البخاری:5240]

## یا تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوئے

- لونڈیاں اور غلام
- گھریلو ملازمین کے ساتھ گفتگو میں محتاط رویہ اختیار کریں۔
- مذکورہ بالا تمام رشتوں کے سامنے زینت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے مقام اور احترام کو پیشِ نظر رکھیں۔
- جوان بچوں کے سامنے سینہ اور گریبان کھولنے میں احتیاط برتیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایک غلام لائے جو آپ ﷺ نے ان کو ہبہ کر دیا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا فاطمہ رضی اللہ عنہا پر اس وقت ایسا کپڑا تھا کہ جب وہ اسے اپنے سر پر اوڑھتیں تو ان کے پاؤں تک نہ پہنچتا اور جب وہ اس سے اپنے پاؤں چھپاتیں تو سر پر نہ رہتا پس جب نبی کریم ﷺ نے ان کی یہ الجھن دیکھی تو فرمایا: ''بے شک تمہارے لیے کوئی حرج نہیں! تمہارے سامنے صرف تمہارے والد اور تمہارا غلام ہے''۔ [سنن أبی داؤد:4106]

اس غلام کا نام عبداللہ بن مَسعدہ تھا۔ یہ فزاری تھے سخت سیاہ فام سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں پرورش کر کے آزاد کر دیا تھا۔ [تفسير ابن كثير،ص:48]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# اَوِ التّٰبِعِیۡنَ غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَۃِ مِنَ الرِّجَالِ

## یا پیروی کرنے والے غیر حاجت مند مرد

- نکاح کی حاجت نہ رکھنے والا
- عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والا
- بے وقوف، بدھو شخص جس میں شہوت نہ ہو
- بالکل بوڑھا
- جنسی خواہشات سے عاری
- مخنث اور ہیجڑے جن میں کوئی شہوت نہ ہو
- لیکن ان افراد کے سامنے زینت کا اظہار کرتے ہوئے بھی احتیاط کا دامن نہ چھوڑیں۔

سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں:

هُوَ الْمُغَفَّلُ الَّذِىْ لَا شَهْوَةَ لَهُ

اس (غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَۃِ) سے مراد وہ بے خبر ہے جس میں شہوت نہ ہو۔

[تفسیر ابن کثیر، ص:48]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

## اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ

### یا وہ بچے جو عورتوں کی چھپی باتوں سے ابھی واقف نہیں ہوئے

- نابالغ بچے جن کا جنسی شعور بیدار نہ ہوا ہو۔
- جو کم عمری کی وجہ سے عورتوں کے حالات اور مخصوص اوصاف سے واقف نہ ہوں۔

ابن کثیرؒ کہتے ہیں:

''جب بچہ بالغ ہو یا بلوغت کے قریب ہو اور ان چیزوں کو جانتا پہچانتا ہو،
بدصورت اور خوبصورت عورت میں تمیز کر سکتا ہو تو اسے عورتوں کے پاس نہ آنے دیا جائے''۔

[تفسیر ابن کثیر، ص:49]

☆ کسی خاص عمر کی قید نہیں ہے، بچے کی سمجھ کے مطابق احتیاط سے کام لیتے ہوئے زینت کا اظہار کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

## وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ

### اور وہ اپنے پاؤں مارتی ہوئی نہ چلیں کہ جو وہ اپنی زینت میں سے چھپاتی ہیں اس کو جان لیا جائے

- مردوں کو متوجہ کرنے والی چال نہ چلیں۔
- جھنکار والی پازیب نہ پہنیں۔
- آواز پیدا کرنے والا جوتا استعمال نہ کریں۔
- تیز خوشبو استعمال نہ کریں۔
- **ابن کثیر کہتے ہیں:** اس ممانعت میں ہر وہ چھپی ہوئی زینت داخل ہے جو حرکت کرنے سے ظاہر ہو جائے، اسی ضمن میں عورت کو خوشبو لگا کر باہر نکلنے سے بھی منع کیا گیا ہے کہ لوگ اس کی خوشبو محسوس کریں۔ زمانۂ جاہلیت میں رواج تھا کہ عورت جب راستے میں چلتی اور اس نے پاؤں میں پازیب پہنی ہوتی جس کی آواز سنائی نہ دیتی تو وہ اپنے پاؤں زمین پر اس طرح مارتی جس سے مردوں کو پازیب کی جھنکار سنائی دیتی تو اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کو ایسا کرنے سے منع فرمایا۔[تفسیر ابن کثیر، ص:49]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''ہر آنکھ زنا کرتی ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے''۔

[سنن الترّمذی:2786]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

## وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّہَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

### اور اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

- پچھلے گناہوں پر ندامت کا اظہار کریں۔
- آئندہ نہ کرنے کا عہد کریں۔
- اپنی اصلاح کی ہر ممکنہ کوشش کریں۔
- ان لغزشوں اور غلطیوں سے توبہ کریں جو پردے کے معاملے میں اب تک ہوتی رہی ہیں۔
- آئندہ زندگی کے لیے اپنے طرزِ عمل کی اصلاح ان ہدایات کے مطابق کرلیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ o﴾

”اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان سے درگزر فرماتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو“۔ [الشُّوریٰ:25]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# دیگر محارم

- حقیقی چچا اور ماموں بھی محرم ہیں کیونکہ بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہیں کیا جا سکتا۔
- رضاعی رشتے بھی نسبی رشتوں کی طرح محرم ہیں ان کے سامنے بھی زینت کا اظہار جائز ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَبَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ...۝

”تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں
اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہنوں کی بیٹیاں حرام کر دی گئیں...“۔ [النسآء:23]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”بے شک اللہ نے رضاعت سے بھی ان رشتوں کو حرام کر دیا ہے جن کو نسب سے حرام کیا ہے“۔ [سنن الترمذی:1146]

# حجاب مسلمان عورت کی شناخت ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

”اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مؤمن عورتوں سے کہہ دیجیے وہ اپنی چادروں کے پلّو اپنے اوپر لٹکا لیا کریں

اس طرح زیادہ توقع ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو ایذا نہ دی جائیں

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے“۔

[الاحزاب:59]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# مردوں سے خطاب

• نظر اور شرم گاہ کی حفاظت کا حکم صرف عورتوں کے لیے نہیں بلکہ مردوں کے لیے بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ۝

مومن مردوں سے کہہ دیجیے! اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں! یہ ان کے لیے پاکیزہ تر ہے بے شک اللہ خبر رکھنے والا ہے اس کی جو وہ کرتے ہیں۔[النور:30]

سیدنا جریر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں:
میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں سوال کیا
تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نظر کو پھیر لوں۔[صحیح مسلم:5644]

• نظر کی حفاظت دراصل شرمگاہ کی حفاظت ہے جس نے اپنی نظر کو آزاد چھوڑ دیا اس نے اسے ہلاکت کے گڑھے میں ڈال دیا اور نظر ہی عام حادثات کی اصل ہے جو انسان کو پہنچتے ہیں“۔ [ابن القیم الجوزیه]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# نگاہ نیچی رکھنے کے فوائد

- دل شہوت سے رک جاتا ہے۔
- دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔
- علم کے راستے کشادہ ہو جاتے ہیں۔
- دل کو فرحت و خوشی حاصل ہوتی ہے۔
- عقل قوی و مضبوط ہوتی ہے۔
- دل غم و حسرت سے خلاصی پا لیتا ہے۔
- انسان کی عقل و فراست بڑھتی ہے۔
- دل کو قوت و شجاعت حاصل ہوتی ہے۔
- نگاہ جھکانا جہنم کا دروازہ بند کرنے کا سبب ہے۔
- غفلت کے پردے ہٹتے ہیں۔

[حافظ ابن قیم الجوزیہ: محبت کی حقیقت اور اس کے تقاضے]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَمِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ وَمِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَمِنۡ شَرِّ قَلۡبِیۡ وَمِنۡ شَرِّ مَنِیِّیۡ

”اے اللہ! بے شک میں اپنی سماعت کے شر، اپنی بصارت کے شر، اپنی زبان کے شر، اپنے دل کے شر اور اپنی شرم گاہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

[سنن أبی داؤد:1551]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# اپنا جائزہ لیجیے

- کیا یہ احکامات میرے لیے ہیں؟ اور
- کیا ان پر عمل کرنا ضروری ہے؟
- کیا میں اپنی نگاہوں اور ستر کی حفاظت کر رہی ہوں؟
- کیا میں اپنے خمار یا دوپٹے کو اپنے سینے پر ڈالتی ہوں؟
- کیا میں اپنی زینت کو چھپانے کا اہتمام کرتی ہوں؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

**یاد رکھیے!**

ہمارا معاملہ کسی انسان کے ساتھ نہیں!

رب العالمین کے ساتھ ہے

جو علم بھی رکھتا ہے اور ہر چیز کے بارے میں باخبر بھی ہے۔

كُلُّ حَوَادِثٍ مَبْدَأُهَا مِنَ النَّظَرِ

تمام حوادث کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے

وَمُعْظَمُ النَّارِ مُسْتَصْغَرُ الشَّرَرِ

اور چھوٹی چنگاری سے زبردست آگ بھڑکتی ہے

نَظَرٌ فَابْتِسَامَةٌ فَسَلَامٌ

پہلے نظر پھر مسکراہٹ پھر سلام

فَكَلَامٌ فَمَوْعِدٌ فَلِقَاءٌ

پھر بات چیت اور پھر ملاقات کا وعدہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# پڑھیے اور پڑھایئے

## دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سونے جاگنے کی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتاب)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- گناہوں کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- تسبیحات اور ان کی فضیلت (کارڈ)
- الحمد للہ (کارڈ)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)

- رزق میں کشادگی کی دعائیں (کارڈ)
- قرض سے نجات کی دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- دعائے استخارہ ودعائے حاجت (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- الطریق الی الجنة (کارڈ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- بارک اللہ (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کررہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

## شعبہ تعلیم وتربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفیکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفیکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفیکیٹ کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- الھدیٰ انٹرنیشنل سکول میں مانٹیسوری تا گریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

## شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی رہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

## شعبہ نشرواشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرواشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **آڈیو اور ویڈیو:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ **Websites:** www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

☆ **Telegram Channels:** AlhudaNewsChannel/25

☆ **Alhuda Apps**: www.farhathashmi.com/alhuda-apps/

☆ **Face book:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں (لے جاتا) ہے
جبکہ بے حیائی کوڑا کرکٹ ہے اور کوڑا کرکٹ آگ میں (لے جاتا) ہے“۔

[سنن الترمذی:2009]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.